بسم اللہ الرحمن الرحیم

جرار نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

"جَرّار" کا کیا مطلب ہے؟ نیز کیا بچے کا نام جرار رکھ سکتے ہیں؟

جواب

جَرّار" کے کئی معانی ہیں، مثلا: "بہت کھینچنے والا، بہت بھاری، بہادر، دلیر، جنگجو۔ وغیرہ" یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف محمد رکھا جائے؛ کہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت ارشاد فرمائی گئی ہے اور بظاہر یہ فضیلت تنہا نامِ محمد رکھنے کی ہے۔ پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام، صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین (نیک لوگوں) رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے؛ کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔

المنجد میں ہے "الجَرَّار: بہت کھینچنے والا، گھڑا بنانے والا" (المنجد، صفحہ 106، مطبوعہ: لاہور)

فرہنگ آصفیہ میں ہے "جَرّار: ایک بڑا بھاری لشکر، بہادر، سورما، دلاور، دلیر، جنگی، جنگجو" (فرہنگ آصفیہ، جلد 1، صفحہ 594، مشتاق بک کارنر، لاہور)

فیروزاللغات میں ہے "جَرّار: کھینچنے والا، بہت بھاری، بہادر، دلیر، شجاع" (فیروزاللغات، صفحہ 485، فیروزسنز، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولدله مولود ذکر فسماہ محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو پھر وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 9، ص 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسموابخیارکم "ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلٰوۃ و الثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔"(فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔"(بہارشریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5444

تاریخ اجراء: 10ربیع الآخر1448ھ/22ستمبر2026ء